50547 ـ نماز تراویح کب شروع ہو گی رمضان کی پہلی یا کہ دوسری رات ؟

سوال

نماز تراویح کب شروع ہونگی: کیا یکم رمضان کی رات (چاند نظر آنے کی رات یا شعبان پورا ہونے والی رات) یا کہ یکم رمضان کو نماز عشاء کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص کے لیے رمضان المبارک کی پہلی رات نماز تراویح ادا کرنا مشروع ہے، اور یہ رات وہ ہے جس میں چاند نظر آئے، اور مسلمان شعبان کے تیس یوم پورے کرتے ہیں.

اور اسی طرح رمضان کے آخر میں جب عید الفطر کا چاند نظر آجائے یا پھر رمضان کے تیس یوم مکمل کر لیے جائیں تو اس رات تراویح ادا نہیں ہونگی.

تو اس سے یہ پتہ چلا کہ تراویح کا تعلق رمضان کے دن کے روزے نہیں بلکہ رات کو چاند کے ساتھ مہینہ شروع ہونے اور رمضان کا آخری دن ختم ہونے سے ہے.

اور یہ نہیں کہنا چاہیے کہ نماز تروایح مطلقا نفلی نماز ہے لہذا کسی بھی رات باجماعت ادا کی جاسکتی ہے؛ بلکہ صحیح یہ ہے کہ تراویح تو رمضان المبارک کے ساتھ خاص ہیں اور اسے ادا کرنے والا قیام کا اجروثواب حاصل کرتا ہے، اور اس کی جماعت کا حکم دوسری جماعت جیسا نہیں، لہذا رمضان المبارک میں ہر رات اعلانیہ تشجیع کے ساتھ باجماعت ادا کرنا جائز ہے، لیکن اس کے علاوہ دوسری راتوں میں باجماعت قیام نہیں ہو سکتا، کیونکہ یہ سنت وہی ہے جو بغیر کسی قصد یا تشجیع اور ابھارنے اور تعلیم کے مقصد سے آیا ہو تو بعض اوقات اس پر ہمیشگی اور التزام کیے بغیر ہی مسنون کیا جاتا ہے.

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

رمضان المبارک کے علاوہ باقی ایام میں تراویح بدعت ہے، اگر رمضان کے علاوہ کسی اور رات لوگ کسی مسجد میں

جمع ہو قيام كى جماعت كروائيں تو يہ بدعت ہو گى.

اور بعض اوقات اگر انسان رمضان المبارك كے علاوہ كسى اور ايام ميں اپنے گھر كے اندر جماعت كروائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں؛ كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسا كيا ہے، ايك بار نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ابن عباس اور ايك بار ابن مسعود، اور ايك بار حذيفہ بن يمان رضى اللہ تعالى عنہم كو ان كے گھر ميں باجماعت نماز پڑھائى، ليكن اسے سنن راتبہ نہيں بنايا جا سكتا، اور نہ ہى يہ مسجد ميں كيا جا سكتا ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (4 / 60 ـ 61).

اور اس بنا پر جس نے رمضان المبارك شروع ہونے سے قبل نماز تراويح ادا كى تو وہ ايسے ہى ہے جيسے كہ كسى نے بغير وقت نماز ادا كر لى، تو اسے اس كا كوئى اجروثواب حاصل نہيں ہو گا، اور يہ اس وقت ہے جب وہ ايسا جان بوجھ نہ كر كے گناہ سے بچا ہو.

واللہ اعلم .